سنگاپور، انڈونیشیا، ملائشیا، میانمار (برما) اور تھائی لینڈ کی نیشنل مجالس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ممبران کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اجتماعی میٹنگ

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ سنگاپور، نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ انڈونیشیا اور نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ملائشیا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ اس میٹنگ میں میانمار (برما) اور تھائی لینڈ کی نیشنل مجالس عاملہ کے بعد عہدیداران بھی شامل ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور نے نائب صدر خدام الاحمدیہ برما سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ واپس جاکر اپنے صدر صاحب سے کہیں کہ خدام الاحمدیہ کا دستور اساسی خود بھی پڑھیں اور اپنی ساری عاملہ کو بھی پڑھائیں۔ سب مہتممین کو علم ہونا چاہئے کہ ان کے کیا کیا فرائض اور ذمہ داریاں ہیں۔

۞...... **تھائی لینڈ** کے ممبران عاملہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ خدام کے دستور اساسی کا تھائی زبان میں ترجمہ کریں اور عاملہ کے ممبران اس کو پڑھیں اور پھر اس کے مطابق اپنے اپنے شعبوں میں کام کی پلاننگ کریں اور اس کے مطابق اپنے فرائض ادا کریں۔

انڈونیشیا، سنگاپور اور ملائشیا کی عاملہ کے ممبران کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ کیا آپ سب نے اپنا دستور اساسی پڑھ لیا ہے۔ کیا سب جانتے ہیں کہ ان کی کیا ڈیوٹیاں ہیں اور کیا فرائض ہیں؟ حضور انور نے صدران مجالس کو فرمایا کہ آپ پوری طرح تسلّی کرلیں کہ آپ کی عاملہ کے ہر ممبر نے یہ دستور اساسی پڑھ لیا ہے اور اس کو پتہ ہے کہ اس کے شعبہ کے کیا کیا کام ہیں۔

۞...... صدر مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر کسی علاقہ میں تین چار ممبران سے زائد ہوں اور وہ کسی بڑی مجلس سے دُور ہوں، زیادہ فاصلے ہوں تو پھر اس علاقہ میں ان ممبران کی علیحدہ مجلس بنالیں اور صرف ایک قائد بنالیں، باقی عاملہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر یہ خدام کسی بڑی مجلس کے نزدیک ہیں تو پھر ان کی علیحدہ مجلس بنانے کی ضرورت نہیں ہے، یہ ساتھ والی بڑی مجلس سے منسلک ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: جہاں کسی ایک شہر میں ایک ہزار سے زائد خدام ہیں تو وہاں ان کی دو مجالس بنادیں اور دو قائد مقرر کردیں۔ جکارتہ شہر کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا تو صدر صاحب نے بتایا کہ وہاں ایک ریجنل قائد ہے اور سات لوکل قائد ہیں۔

۞...... **سینٹرل ریزرو** کے استعمال کے حوالہ سے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ سینٹرل ریزرو دو طرح کا ہے۔ ایک سینٹرل ریزرو یہ ہے کہ اُس میں موجود رقم آپ کی ہے۔ آپ خلیفۃ المسیح کی اجازت سے، اُسے خرچ کرسکتے ہیں۔ دوسرا سینٹرل شیئر ہے۔ یہ رقم آپ کی نہیں ہے مرکز کی ہے اور آپ اسے خرچ نہیں کرسکتے۔

۞...... صدر صاحب خدام الاحمدیہ ملائشیا نے دریافت کیا کہ ہماری پاس کچھ رقم پڑی ہوئی ہے کیا ہم اُسے کسی بزنس وغیرہ میں لگالیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ بزنس کے لئے استعمال نہیں کرسکتے۔ جماعت کے اپنے پروگرام اور منصوبے ہیں، پراجیکٹس ہیں، وہاں استعمال ہوسکتی ہے۔ چیریٹی کے کاموں میں، مدد کے لئے استعمال ہوسکتی ہے۔ جماعتی نظام کے تحت کسی ضرورتمند کو قرض کے طور پر بھی دی جاسکتی ہے۔ جو بھی پلان ہے اس بارہ میں مجھے لکھ کر بھجیں۔

۞...... ایک ممبر نے سوال کیا کہ کیا ہم **Facebook بنا کر تبلیغ کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو جماعت کی Facebook ہے وہی تبلیغ کے لئے استعمال کی جائے اور باقاعدہ ایک نظام کے تحت استعمال ہو۔ اپنی ذاتی فیس بُک بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اپنی علیحدہ بنائیں گے تو پھر اس کا غلط استعمال ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: اسلام کے خلاف، جماعت کے خلاف جو پرنٹ میڈیا میں آتا رہتا ہے، اس کے جوابات کے لئے اُن خدام کو استعمال کریں جو اچھا رلیجس نالج رکھتے ہیں۔ باقاعدہ ایک مجلس سلطان القلم بنائیں جس میں ایسے خدام شامل ہوں جو بہت اچھا لکھنے والے ہیں اور اسلامی تعلیم کا علم رکھتے ہیں اور دلائل کے ساتھ جواب دے سکتے ہیں تو ایسے خدام، اخبارات میں اسلام کے خلاف شائع ہونے والے مضامین اور آرٹیکل کا جواب لکھیں۔ لیکن ایسے جوابات صرف ذاتی طور پر تیار نہ کئے جائیں بلکہ خدام الاحمدیہ کے لیول پر باہمی مشورہ سے ہوں۔ ذاتی طور پر اپنے لیول پر کریں گے تو پھر ان میں ذاتی خیالات بھی آجائیں گے۔ اس لئے خدام کی طرف سے ہو تو پھر مل کر اچھی طرح تیار کرکے جواب دیا جائے گا۔

۞...... ملائشیا کے ممبران نے عرض کیا کہ ہماری خواہش ہے کہ حضور ہمارے پاس بھی آئیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: دعا کریں کہ ملائشیا کے حالات درست ہوں اور مَیں وہاں بھی آؤں اور آپ بھی اُسی طرح خدمت کریں اور ڈیوٹیاں دیں جس طرح سنگاپور کے خدام دے رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ انڈونیشیا والوں کے بھی یہی خیالات ہیں اور یہی جذبات ہیں۔ اس پر ممبران نے کہا: حضور! ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ حضور ہمارے ملک میں بھی آئیں۔

۞...... نائب مہتمم مال انڈونیشیا نے سوال کیا: **ہم برتھ ڈے کیوں نہیں مناتے؟** اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہم برتھ ڈے نہیں مناتے۔ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی برتھ ڈے بھی نہیں مناتے بلکہ ہم جلسہ سیرۃ النبی کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر کوئی مجھے یاد کروائے کہ آج میری برتھ ڈے ہے تو مَیں دو رکعت نفل ادا کرتا ہوں اور صدقہ دیتا ہوں اور خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے زندگی دی ہے اور خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق دی ہے اور دعا کرتا ہوں کہ آئندہ اللہ کا فضل ہمیشہ شاملِ حال رہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: برتھ ڈے کے موقعہ پر موم بتیاں جلانا، کیک کاٹنا اور دعوتوں پر رقم خرچ کرنے سے کہیں بہتر ہے کہ یہ رقم غرباء کو صدقہ میں دے دو، چیرٹی آرگنائزیشن ہے، اُن کو دے دو۔ وہ غریبوں کی مدد کرتی ہیں، اُن کے کام آجائے گی۔ ہیومینٹی فرسٹ ہے، اس کو بھی دے سکتے ہیں۔ تو اس طرح رقم اِدھر اُدھر ضائع کرنے کی بجائے غرباء کے کام آجائے گی تو خدا کی رضا کی خاطر یہ کام کرکے ہم اپنی برتھ ڈے مناسکتے ہیں۔

۞...... ایک ممبر نے سوال کیا کہ **کیا ہم پمفلٹ پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصویر شائع کرسکتے ہیں؟** تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر تو یہ پمفلٹ سمجھدار اور پڑھے لکھے لوگوں کو دینا ہے تو اس پر شائع کرسکتے ہیں کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ میری تصویر دیکھ کر بھی لوگ پہچان لیتے ہیں کہ یہ آنے والے مأمور کی تصویر ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگر پمفلٹ عام لوگوں میں تقسیم کرنا ہے تو پھر اس پر تصویر نہ شائع کی جائے کیونکہ عام طور پر بعض لوگ پھینک دیتے ہیں۔

۞...... حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ احمدیت ہی سچا اور حقیقی اسلام ہے۔ ہر ایک کو مطمئن کرسکتا ہے۔ خدام الاحمدیہ کو چائنیز لوگوں کے ساتھ تبلیغی پروگرام رکھنے چاہئیں۔ کتاب "World Crisis and the Pathway to Peace" کا چینی زبان میں ترجمہ ہوچکا ہے وہ آپ چائنیز لوگوں کو مہیا کریں۔ خدام الاحمدیہ تبلیغ کا کوئی کریش پروگرام بنائے۔

۞...... **لائف انشورنس** کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ بعض ڈیپارٹمنٹس ایسے ہیں کہ ان میں کام کرنے کے لئے کروانی پڑتی ہے، اس کے بغیر ملازمت نہیں ملتی۔ بعض جگہ قانونی مجبوری بھی ہے۔ لیکن جہاں تک میڈیکل انشورنس کا تعلق ہے اس کی اجازت ہے۔ بیمار ہوں یا اچانک کوئی حادثہ پیش آجائے اور ہسپتال جائیں تو وہ علاج کا خرچ دیں گے۔ اس طرح آپ اپنی زندگی کی انشورنس نہیں کروا رہے بلکہ علاج کروا رہے ہیں۔

۞...... ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر کوئی **مارگیج** پر گھر لے کر خود رہتا ہے تو اس کی اجازت ہے کیونکہ جس کرایہ پر اُس نے گھر لے کر رہنا ہے وہی کرایہ مارگیج میں ادا ہوجائے گا اور ساتھ ساتھ پراپرٹی بھی اپنی بن رہی ہوگی۔ دوسری صورت یہ ہے کہ مارگیج پر گھر لینا ہے لیکن اس میں خود رہنا نہیں ہے اور صرف بزنس کی خاطر لینا ہے تو اس کی اجازت نہیں ہے۔

۞...... **شادیوں** کے حوالہ سے بات ہونے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: خدام نے احمدی لڑکی کے ساتھ ہی شادی کرنی ہے۔ بعض اوقات خاص کیسز میں غیر احمدی لڑکی سے شادی کی اجازت دے دی جاتی ہے۔

۞...... ایک ممبر نے سوال کیا کہ **ہم کس طرح بہتر کام کرسکتے ہیں؟** اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک تو عاملہ خود Active ہو۔ دوسرا نرمی اور پیار سے مسلسل یاددہانی کرواتے رہیں اور تیسرے اپنے لئے اور خدّام کے لئے دعا کرو۔

میٹنگ کے آخر پر صدر صاحب سنگاپور نے بتایا کہ برتھ ڈے کے ذکر سے مجھے یاد آیا کہ آج میری برتھ ڈے ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ دو نفل پڑھو اور صدقہ دو اور اپنی عاملہ کو اپنے ساتھ لے کر میرے ساتھ تصویر بنواؤ۔

چنانچہ میٹنگ کے آخر پر مختلف ممالک کی نیشنل مجالس عاملہ خدام الاحمدیہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

مجلس خدام الاحمدیہ کی یہ میٹنگ آٹھ بج کر 35 منٹ پر ختم ہوئی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد طٰہٰ تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔